Item Code: 955 Participant Code: 010

64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം
തിയ്യതി..................
★ പ്രോഗ്രാം കമ്മിറ്റി ★ തൃശ്ശൂർ

دوسرا گھر

کشور اتر پردیش ایک چھوٹا گاؤں میں پیدا ہوا تھا۔ اسکا ماں اور ابا اسکی بچپن میں انتقال ہوا۔ دونوں کی وفات کے بعد وہ اسکا دادا کی ساتھ رہتا تھا۔ وہ بہت غریب تھا۔ دونوں کو کچھ دنوں میں کھانے کے لیے کوئی نہیں تھا۔ لیکن دونوں کی زندگی میں خوشی تھا۔ کشور کے لیے اسکا دادا جان بہت کام کر دیا۔ دونوں ساتھ شام میں کھیت میں جاتا تھا۔ کشور کو اس گاؤں بہت پسندتا ہے۔ وہ اسکی دادا کی پاس بہت خوشی سے رہتا تھا۔

سالوں کی بعد دادا بہت بیمار ہوگیا۔ وہ کمزور ہوا۔ دادا کی اس حال دیکھ کر کشور بہت اداس ہوگیا۔ دوا خریدنے کے لیے اسکو ساتھ پیسا نہیں تھا۔ وہ چھوٹا کام کرنا شروع کیا۔ لیکن اس پیسا سے دوا نہیں ملا۔ کچھ دنوں کی بعد کشور کا ایک دوست اسکا گھر میں آیا۔ اس کا نام عبداللہ تھا۔ وہ کیرلا میں کام کرتا تھا۔ عبداللہ کیرلا میں بہت خوش تھا۔ اور اسکو کام کے لیے زیادا پیسا ملتا تھا۔ اسکا خبروں سنکر کشور بہت خوش ہوا۔ وہ اچھا کام ملنے کے لیے کیرلا جانے کا سوچتا تھا۔ اس کا دادا کو کہا تو وہ بہت دکھ ہوا۔ لیکن اس کو اچھا علاج کے لیے کشور خوشی سے کیرلا میں آیا تھا۔ وہ کچھ دنوں عبداللہ کی ساتھ رہا۔ لیکن اسکو کام نہیں ملتا۔ وہ اسکا دادا کو سوچکر بہت دکھی ہوا۔

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം ★ പ്രോഗ്രാം കമ്മിറ്റി ★ തൃശ്ശൂർ
തിയ്യതി....................

کشور کو ملیالم زبان تو معلوم نہیں۔ وہ کام دیکھ کر
کسی کسی جگہوں میں گیا۔ اسکا پیسا خلاص ہو گیا۔
وہ بہت بھوکھ ہوا۔ لیکن اسکا ساتھ کھانے کے لئے کوئی نہیں
تھا۔ اس کا جیب دیکھ کر اسکا آنکھیں بھر ہوا۔ وہ شہر کی
ایک کونے میں بیٹھا ہوا اور بھوک سے اسکو ہاتھوں پیٹ پر
پکڑا۔ اسکا اس غریبی حالت دیکھ کر ایک کیرالا آدمی اسکا ساتھ
آیا۔ کسی سہایہ کرنے کو پوچھا۔ کشور کو کھانے اور پینے
کے لیے دینا۔ وہ بہت خوشی سے اس کھانا کھاتا۔ اسکے بعد اس
دیالو آدمی کو اسکو حالت کہا۔ وہ آدمی نے اسکو تسلی کر دیا۔
وہ کشور کی ساتھ سے گیا۔ اس شہر میں رات میں بہت بارش برس
رہا تھا۔ اس بارش سے وہ بہت ٹھنڈا ہوا۔ بجلی اور بادل کی گرج
سے وہ بہت ڈر ہوا۔ وہ اسکا بد نصیب حالت سوچکر رونا اور
خدا کو دعا کرتا۔ اس رات وہ شہر کی کونے پر سو گیا۔

کل صبح میں وہ آدمی کشور کو دیکھا اور اسکو بلایا
وہ کشور کو اسکا ہوٹل میں کام دیتا۔ کشور نے اسکو بہت شکر بولا۔
لیکن کشور کو کیرالا کی زبان پہچانتا نہیں۔ اس آدمی اچھا
من سے اس کو پڑھنے کے لئے مدد کریگا۔ کشور اچانک کام
کرنے کے پڑتا تھا۔ وہاں اسکو بہت دوستوں کو ملا۔ اسکے
من میں امید آیا۔ وہ اسکا دادا کے لئے بہت محنت
کرتا تھا۔ وہ سب کو بہت پسند تا ہوا۔

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

کشور کو اس پہاڑ کے مالک اور اسکے دوستوں نے سمجھکے

دادا کا دوا کے لئے مدد کرتا تھا۔ وہ اس پیسا سے دادا کا

اس جھوٹی جھونپڑی میں گیا۔ اس کو دیکھ کر دادا بہت خوش

ہوا۔ وہ اسکی خبروں دادا کو کہا سب سنکر دادا کی آنکھیں بھرا۔

وہ کبیرال کو بہت پیار کرتا۔ اس دوا سے دادا کا بیماریوں

کم ہوا۔ دونوں بہت دنوں کے بعد خوشی ہو گیا۔ [illegible]

کشور نے اسکا خوشی بھرا دادا کو دیکھ کر مسکرایا۔

وہ کبیرال جانے وقت دادا اسکا ساتھ آیا۔ وہ کام کرنے

کے جگہ دادا دیکھا۔ اسنے دادا کی ساتھ کبیرال کی بہت

جگہوں میں گیا۔ کبیرال دونوں کی ایک دوسرا گھر بن گیا۔

اس کی گاؤں کی طرح وہ کبیرال کو دیکھا۔ وہاں بہت خوشی سے

رہتا۔ کبیرال والوں اسکو اچھا دوستیاں بن گیا۔ سالوں کے بعد

وہ وہاں ایک گھر بن گیا۔ ایک دن وہ اسکی پرانی حالت پر

ایک لڑکا کو دیکھا۔ اس کو دیکھ کر وہ اداس ہو گیا۔ اسکے لئے

کشور بہت مدد کر دیا۔ وہ لڑکا اسکی مدد کی

وجہ پوچھا تو کشور اسکا کہانی لڑکا کو کہا۔